مَا آتٰکُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْہُ وَمَا نَھٰکُمْ عَنْہُ فَانْتَھُوْا

اللہ کے رسول جو کچھ تم کو دیں، اسکو لے لو، اور جس سے منع فرمائیں اس سے باز آجاؤ

سُنن نِسائی شریف مترجم

جلد دوم

تالیف: امام ابُو عبد الرحمٰن احمد بن شعیب النسائی

مترجم: مولانا خورشید حسن قاسمی

نظرِ ثانی: [حافظ محبوب احمد خان
مولانا حکیم محمد عبد الرحمٰن جامی (ایم اے علوم اسلامیہ)]

ناشر

مکتبۃ العلم

۱۸- اردو بازار ○ لاہور ○ پاکستان

Ph:7231788-7211788

نام کتاب ـــــــــــ سنن نسائی شریف مترجم

تالیف: ـــــــــــ امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب النسائی

مترجم: ـــــــــــ مولانا خورشید حسن قاسمی

نظرِ ثانی: ـــــــــــ [حافظ محبوب احمد خان
مولانا حکیم محمد عبدالرحمٰن جامی (ایم اے علوم اسلامیہ)]

طابع: ـــــــــــ خالد مقبول

مطبع: ـــــــــــ لٹل سٹار پرنٹرز

ملنے کے پتے

❖ مکتبہ رحمانیہ اقراء سنٹر، غزنی سٹریٹ، اردو بازار، لاہور۔ ☎ 7224228

❖ مکتبہ علوم اسلامیہ اقرأ سنٹر غزنی سٹریٹ، اُردو بازار، لاہور ☎ 7221395

❖ مکتبہ جویریہ ۱۸۔ اردو بازار ○ لاہور ○ پاکستان ☎ 7211788

استدعا

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے انسانی طاقت اور بساط کے مطابق کتابت، طباعت، تصحیح اور جلد سازی میں پوری پوری احتیاط کی گئی ہے۔

بشری تقاضے سے اگر کوئی غلطی نظر آئے یا صفحات درست نہ ہوں تو ازراہ کرم مطلع فرما دیں۔ ان شاء اللہ ازالہ کیا جائے گا۔ نشاندہی کے لئے ہم بے حد شکر گزار ہوں گے۔

(ادارہ)

عَائِشَةَ قَالَتْ تَزَوَّجَنِی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِسَبْعِ سِنِيْنَ وَدَخَلَ عَلَیَّ لِتِسْعِ سِنِيْنَ

وقت میری عمر نو سال کی ہوئی تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس تشریف لائے (یعنی نو سال کی عمر میں رخصتی عمل میں آئی)۔

۳۲۶۲: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْثَرٌ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ اَبِی اِسْحٰقَ عَنْ اَبِی عُبَيْدَةَ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ تَزَوَّجَنِی رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لِتِسْعِ سِنِيْنَ وَصَحِبْتُهُ تِسْعًا۔

۳۲۶۲: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب مجھ سے نکاح کیا تو میں نو سال کی تھی اور میں نو ہی سال آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ رہی۔

۳۲۶۳: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ وَاَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ تَزَوَّجَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَهِیَ بِنْتُ تِسْعٍ وَمَاتَ عَنْهَا وَهِیَ بِنْتُ ثَمَانِیَ عَشْرَةَ۔

۳۲۶۳: حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے نو سال کی عمر میں نکاح کیا جبکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے وقت وہ (یعنی میں) اٹھارہ سال کی تھی۔

۱۶۴۱: باب اِنْكَاحُ الرَّجُلِ ابْنَتَهُ الْكَبِيْرَةَ

باب: بالغ لڑکی کے نکاح سے متعلق

۳۲۶۴: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِی عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ اَخْبَرَنِی سَالِمُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ اَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَاللّٰهِ بْنَ عُمَرَ يُحَدِّثُ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ حَدَّثَنَا قَالَ يَعْنِی تَاَيَّمَتْ حَفْصَةُ بِنْتُ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُمَا مِنْ خُنَيْسِ بْنِ حُذَافَةَ السَّهْمِیِّ وَكَانَ مِنْ اَصْحَابِ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُمْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتُوُفِّیَ بِالْمَدِيْنَةِ قَالَ عُمَرُ فَاَتَيْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ فَعَرَضْتُ عَلَيْهِ حَفْصَةَ بِنْتَ عُمَرَ قَالَ قُلْتُ اِنْ شِئْتَ اَنْكَحْتُكَ حَفْصَةَ قَالَ سَاَنْظُرُ فِی اَمْرِی فَلَبِثْتُ لَيَالِیَ ثُمَّ لَقِيَنِی فَقَالَ قَدْ بَدَا لِی اَنْ لَا اَتَزَوَّجَ يَوْمِی هٰذَا قَالَ عُمَرُ فَلَقِيْتُ اَبَابَكْرٍ الصِّدِّيْقَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقُلْتُ اِنْ شِئْتَ زَوَّجْتُكَ حَفْصَةَ بِنْتَ عُمَرَ فَصَمَتَ اَبُوْبَكْرٍ فَلَمْ يَرْجِعْ اِلَیَّ

۳۲۶۴: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے بیان کیا کہ جس وقت حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا اپنے شوہر حضرت خنیس بن حذافہ رضی اللہ عنہ کی وفات ہونے کی وجہ سے بیوہ ہوگئیں اور ان کی وفات مدینہ منورہ میں ہوئی تھی تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس پہنچا اور اپنی لڑکی حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کے بارے میں بیان کرتے ہوئے بیان کیا کہ اگر تم رضامند ہو تو میں اس کا نکاح تمہارے سے کر دوں گا وہ بیان کرنے لگے کہ میں اس مسئلہ میں غور کروں گا پھر کچھ روز کے بعد میری ان سے ملاقات ہوئی تو فرمانے لگے کہ میں نے غور کیا ہے ان دنوں میں نکاح نہیں کروں گا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ پھر میں نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے ملاقات کی اور ان سے کہا کہ اگر آپ کا ارادہ ہو تو میں حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کو آپ کے نکاح میں دے دوں۔ یہ سن کر وہ خاموش رہے اور کسی قسم کا کوئی جواب نہیں دیا۔ اس بات پر مجھ کو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے زیادہ غصہ آیا پھر کچھ روز کے بعد رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو نکاح کا پیغام بھیجا اور میں نے ان کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے نکاح میں دے دیا۔ اس کے بعد

شَيْئًا فَكُنْتُ عَلَيْهِ اَوْجَدَ مِنِّيْ عَلٰى عُثْمَانَ فَلَبِثْتُ لَيَالِيَ ثُمَّ خَطَبَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَاَنْكَحْتُهَا اِيَّاهُ فَلَقِيَنِيْ اَبُوْبَكْرٍ فَقَالَ لَعَلَّكَ وَجَدْتَ عَلَيَّ حِيْنَ عَرَضْتَ عَلَيَّ حَفْصَةَ فَلَمْ اَرْجِعْ اِلَيْكَ شَيْئًا قَالَ عُمَرُ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَاِنَّهُ لَمْ يَمْنَعْنِيْ اَنْ اَرْجِعَ اِلَيْكَ شَيْئًا فِيْمَا عَرَضْتَ عَلَيَّ اِلَّا اَنِّيْ قَدْ كُنْتُ عَلِمْتُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَدْ ذَكَرَهَا وَلَمْ اَكُنْ لِاُفْشِيَ سِرَّ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ وَلَوْ تَرَكَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ قَبِلْتُهَا.

میری ملاقات حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے ہوئی تو فرمانے لگے جس وقت آپ رضی اللہ عنہ نے حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کو نکاح کرنے کے لئے پیش کیا اور میں نے کسی قسم کا کوئی جواب نہیں دیا تو ہوسکتا ہے کہ آپ کو غصہ آ گیا ہو۔ میں نے عرض کیا: جی ہاں۔ فرمانے لگے کہ میری خاموشی کی صرف یہ وجہ تھی کہ مجھ کو علم تھا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کا تذکرہ فرمایا ہے اور میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا راز ظاہر نہیں کر سکتا تھا۔ چنانچہ اگر آپ ﷺ ان کو چھوڑ دیتے تو میں قبول اور منظور کر لیتا۔

۱۶۴۲: باب اِسْتِئْذَانُ الْبِكْرِ فِيْ نَفْسِهَا

باب: کنواری سے اس کے نکاح کی اجازت لینا

۳۲۶۵: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ الْفَضْلِ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ الْاَيِّمُ اَحَقُّ بِنَفْسِهَا مِنْ وَلِيِّهَا وَالْبِكْرُ تُسْتَاْذَنُ فِيْ نَفْسِهَا وَاِذْنُهَا صُمَاتُهَا.

۳۲۶۵: ابن عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ کا ارشاد گرامی ہے کہ بیوہ خاتون اپنے نفس کی اپنے ولی سے زیادہ حقدار ہے اور کنواری لڑکی سے اجازت حاصل کرنے کے بعد اس کا نکاح کیا جائے اور اسکی خاموشی اسکی اجازت پر دلالت کرتی ہے۔

۳۲۶۶: اَخْبَرَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْدَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ قَالَ سَمِعْتُهُ مِنْهُ بَعْدَ مَوْتِ نَافِعٍ بِسَنَةٍ وَلَهُ يَوْمَئِذٍ حَلْقَةٌ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عَبْدُاللّٰهِ بْنُ الْفَضْلِ عَنْ نَافِعِ ابْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ الْاَيِّمُ اَحَقُّ بِنَفْسِهَا مِنْ وَلِيِّهَا وَالْيَتِيْمَةُ تُسْتَاْمَرُ وَاِذْنُهَا صُمَاتُهَا.

۳۲۶۶: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بیوہ خاتون اپنے نفس کی اپنے ولی کے اعتبار سے زیادہ حق دار ہے اور کنواری لڑکی سے اجازت حاصل کر کے اس کا نکاح کیا جائے نیز اس کی خاموشی اس کی اجازت پر دلالت کرتی ہے۔

۳۲۶۷: اَخْبَرَنِيْ اَحْمَدُ بْنُ سَعِيْدٍ الرِّبَاطِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنِ ابْنِ اِسْحٰقَ قَالَ حَدَّثَنِيْ صَالِحُ بْنُ كَيْسَانَ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسِ بْنِ رَبِيْعَةَ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ الْاَيِّمُ اَوْلٰى بِاَمْرِهَا وَالْيَتِيْمَةُ تُسْتَاْمَرُ فِيْ نَفْسِهَا وَاِذْنُهَا صُمَاتُهَا.

۳۲۶۷: حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بیوہ خاتون اپنے نفس کی اپنے ولی کے اعتبار سے زیادہ حق دار ہے اور کنواری لڑکی سے اجازت حاصل کر کے اس کا نکاح کیا جائے نیز اس کی خاموشی اس کی اجازت پر دلالت کرتی ہے۔

۳۲۶۸: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّزَّاقِ

۳۲۶۸: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول کریم نے